

## (۱۳۴) خطبه

تم نے میری بیعت اچانک اور بے سوچ سمجھے نہیں کی تھی اور نہ میرا اور تمہارا معاملہ کیساں ہے۔ میں تمہیں اللہ کیلئے چاہتا ہوں اور تم مجھے اپنے شخصی فوائد کیلئے چاہتے ہو۔

اے لوگو! اپنی نفسانی خواہشوں کے مقابلہ میں میری اعانت کرو۔ خدا کی قسم! میں مظلوم کا اس کے غلام سے بدلوں گا اور غلام کی ناک میں نکیل ڈال کر اسے سرچشمہ حق تک کھینچ کر لے جاؤں گا۔ اگرچا سے یہاں گوارکیوں نہ گزرے۔

--☆☆--

## (۱۳۵) خطبه

طلحوزبیر کے متعلق ارشاد فرمایا

خدا کی قسم! انہوں نے مجھ پر کوئی سچا الزام نہیں لگایا اور نہ انہوں نے میرے اور اپنے درمیان انصاف برتا۔ وہ مجھ سے اس حق کا مطالبہ کرتے ہیں جسے خود ہی انہوں نے چھوڑ دیا اور اس خون کا عوض چاہتے ہیں جسے انہوں نے خود بھایا ہے۔ اب اگر اس میں میں ان کا شریک تھا تو پھر اس میں ان کا بھی توحصہ نکلتا ہے اور اگر وہی اس کے مرتكب ہوئے ہیں، میں نہیں تو پھر اس کا مطالبہ صرف انہی سے ہونا چاہیے اور ان کے عدل و انصاف کا پہلا قدم یہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنے خلاف حکم لگائیں اور میرے ساتھ میری بصیرت کی جلوہ گری ہے، نہ میں نے خود (جان بوجھ کر) کبھی اپنے کو دھوکا دیا اور نہ مجھے واقعی کبھی دھوکا ہوا اور بلاشبہ یہی وہ باغی گروہ ہے جس میں ایک ہمارا سگا (زبیر) اور ایک بچھوکا ڈنک (حیثرا) ہے اور حق پر سیاہ پردے ڈالنے والے شہی ہیں۔ (اب تو) حقیقت حال کھل کر سامنے آچکی ہے اور باطل اپنی بنیادوں سے ہل چکا ہے اور شر را لگیزی سے اس کی زبان بندی ہو چکی ہے۔

(۱۳۶) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

لَمْ تَكُنْ بَيْعَتُكُمْ إِيَّاهُ فَلَنَّتَهُ، وَ لَيْسَ  
أَمْرِي وَ أَمْرُكُمْ وَاحِدًا. إِنَّ أَرِيدُكُمْ لِلَّهِ وَ  
أَنْتُمْ تُرِيدُونَنِي لِأَنْفِسِكُمْ.  
آيُّهَا النَّاسُ! أَعِينُونِي عَلَى آنْفُسِكُمْ،  
وَآيُّهُ اللَّهُ! لَا تُصْفِنَ الْمَظْلُومَ مِنْ طَالِيهِ،  
وَ لَا قُوَّدَنَ الظَّالِمَ بِخَرَامِتِهِ حَتَّى أُورِدَهُ  
مَنْهَلَ الْحَقِّ وَإِنْ كَانَ كَارِهًا.

-----☆☆-----

(۱۳۷) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

فِي مَعْنَى طَلْحَةٍ وَ الرُّبَيْدَيْرِ  
وَاللَّهِ! مَا أَكْرَدُوا عَلَى مُنْكَرًا، وَ لَا  
جَعَلُوا بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ نِصْفًا،  
وَ إِنَّهُمْ لَيَطْلُبُونَ حَقًّا هُمْ تَرْكُوْهُ،  
وَ دَمَّا هُمْ سَفَكُوْهُ، فَإِنْ كُنْتُ شَرِيكُهُمْ  
فِيهِ فَإِنَّ لَهُمْ نَصِيبَهُمْ مِنْهُ، وَ إِنْ كَانُوا  
وَلُوْهُ دُوْنِي فَمَا الطَّلِبَةُ إِلَّا قِبَلَهُمْ،  
وَ إِنَّ أَوَّلَ عَدْلِهِمْ لِلْحُكْمِ عَلَى آنْفُسِهِمْ،  
وَ إِنَّ مَعِيَ لَبَصِيرَتِي، مَا لَبَسْتُ وَ لَا لِيْسَ  
عَلَىَّ، وَ إِنَّهَا لِلْفِعَةُ الْبَاغِيَةُ،  
فِيهَا الْحَمَاءُ وَ الْحُمَاءُ وَ الشُّبُهَةُ الْمُغْرِفَةُ،  
وَ إِنَّ الْأَمْرَ لَوَاضِحٌ، وَ قَدْ زَاحَ  
الْبَاطِلُ عَنْ نِصَابِهِ، وَ انْقَطَعَ إِسَانُهُ  
عَنْ شَغِيْهِ.

خدا کی قسم! میں ان کیلئے ایک ایسا حوض چھکا دوں گا جس کا پانی نکالنے والا میں ہوں کہ جس سے سیراب ہو کر پلٹنا ان کے امکان میں نہ ہو گا اور نہ اس کے بعد کوئی گڑھا کھود کر پانی پی سکیں گے۔

[ای خطبہ کا ایک بجز ہے]

تم اس طرح (شوق و رغبت سے) بیعت بیعت پکارتے ہوئے میری طرف بڑھے جس طرح نئی یا ہی ہوئی بچوں والی اونٹیاں اپنے بچوں کی طرف۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنی طرف سمیتاً تو تم نے انہیں اپنی جانب پھیلا دیا۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو تم سے چھیننا چاہا مگر تم نے انہیں کھینچا۔

خدا یا! ان دونوں نے میرے حقوق کو نظر انداز کیا ہے اور مجھ پر ظلم ڈھایا ہے اور میری بیعت کو توڑ دیا ہے اور میرے خلاف لوگوں کو اکسایا ہے، لہذا تو جو انہوں نے گرہیں لگائی ہیں انہیں کھول دے اور جو انہوں نے بٹا ہے اسے مضبوط نہ ہونے دے اور انہیں ان کی امیدوں اور کرتلوں کا بُرا نتیجہ دکھا۔ میں نے جنگ کے چھڑنے سے پہلے انہیں باز رکھنا چاہا اور رثائی سے قبل انہیں ڈھیل دیتا رہا، لیکن انہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی اور عافیت کو ٹھکر دیا۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۳۶)

اس میں آنے والے فتنوں اور ہنگاموں کی طرف اشارہ کیا ہے وہ خواہشوں کو ہدایت کی طرف موڑے گا جبکہ لوگوں نے ہدایت کو خواہشوں کی طرف موڑ دیا ہو گا اور ان کی رايوں کو قرآن کی طرف پھیرے گا جب کہ انہوں نے قرآن کو (توڑ مر توڑ کر) قیاس و رائے کے ڈھرے پر لگایا ہو گا۔

وَإِيمَنَ اللَّهِ! لَا فِرِطَةٌ لَهُمْ حَوْصًا أَيَا مَاتِحَةٌ، لَا يَصْدُرُونَ عَنْهُ بِرِيرِيٍّ، وَ لَا يَعْبُوْنَ بَعْدَهُ فِي حَسْيٍ.

[منہ]

فَاقْبَلْتُمْ إِلَيَّ إِقْبَالَ الْعُوذِ  
الْبَطَافِيلِ عَلَى أَوْلَادِهَا، تَقُولُونَ:  
الْبَيْعَةَ الْبَيْعَةَ! قَبَضْتُ كَفَنَ  
فَبَسْطُتُمُوهَا، وَ نَازَعْتُكُمْ يَدِيَ  
فَجَأَذَّبْتُمُوهَا.

اللَّهُمَّ إِنَّهَا قَطْعَانِي وَ ظَلَمَانِي،  
وَ نَكَثَا بَيْعَقِي، وَ أَلَّبَا النَّاسَ عَلَيَّ،  
فَاحْلُمْ مَا عَقَدَ، وَ لَا تُحْكِمْ لَهُمَا مَا أَبْرَمَ،  
وَ أَرِهِمَا الْمِسَاءَةَ فِيهَا أَمْلَا وَ عِيلَا،  
وَ لَقِدْ اسْتَبَثْتُهُمَا قَبْلَ الْقِتَالِ،  
وَ اسْتَأْتَيْتُ بِهِمَا أَمَامَ الْوِقَاعِ،  
فَغَيَّطَا النِّعْمَةَ، وَ رَدَّا الْعَافِيَةَ.

-----☆☆-----

### (۱۳۶) وَمِنْ حَكْلَبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

يُؤْمَنُ فِيهَا إِلَى ذِكْرِ الْمَلَاجِيمِ  
يَعْطِفُ الْقُوَى عَلَى الْهُدَى إِذَا  
عَطَفُوا الْهُدَى عَلَى الْهَوَى، وَ يَعْطِفُ  
الرَّأْيَ عَلَى الْقُرْآنِ إِذَا عَطَفُوا الْقُرْآنَ  
عَلَى الرَّأْيِ.